۷۷

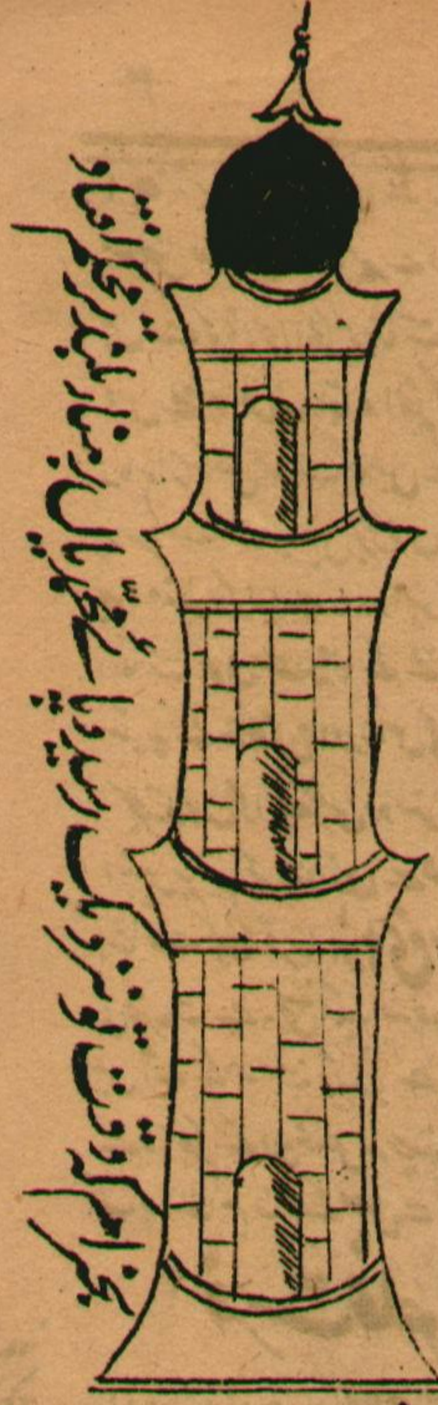

الحکم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷

شرح قیمت جو پیشگی لیجائیگی

عوام سے صرف خواص سے عہ،
ہندوستان سے باہر ۱۲ے،
غیر مذاہب و غیر مستطیع احباب سے مفت ہے

قادیان دارالامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے اللہ تعالیٰ کی فضل شائع ہوتا ہے،

Digitized by Khilafat Library

چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی | دوا بینی شفا بینی | غرض دارالامان بینی

جلد ۱۷ | مورخہ ۲۸/۲۱ جون سنہ ۱۳ء مطابق ۲۲/۱۵ رجب سنہ ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام | نمبر ۲۳/۲۴

سرپرستانِ الحکم

قومی ضرورتوں کی وجہ سے ہر طرف سے من انصاری الی اللہ کی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ اور احمدی قوم کی ہمت و حوصلہ مردی لاانتظیر ہے کہ وہ ہر آواز پر نحن انصار اللہ کہتے ہوئے قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ ہر شخص جسکے ہاتھ میں کوئی کام ہے وہ اس کو سرسبز اور کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی جدوجہد میں لگا ہوا ہے اور حقیقت میں زندگی کے لئے جدوجہد کی ضرورت ہے قوم عادی ہو چکی ہے کہ جب تک تحریک نہ ہو وہ ضرورت سے آشنا نہ ہو۔ یہ خوشی کی بات نہیں اس میں کوئی شبہ نہیں اور یہ امر واقعی ہے کہ قومی ضرورتوں کے لئے قوم نے لاکھوں روپے نثار کر دیئے ہیں۔ اور وہ ہر وقت اس ایثار اور قربانی کے لئے آمادہ رہتی ہے۔ مگر وہ دیکھتی ہے کہ کوئی کہتا ہے یا نہیں حالانکہ یہ امر کسی تحریک کا محتاج نہیں رہنا چاہیئے

الحکم کی مالی مشکلات کی کبھی کبھی میں ایک صدا بلند کرتا ہوں اور یہ آواز ادارہ الحکم سے نکلکر فضاء قوم میں گونجتی ہے تو جس طبقہ اور حلقہ تک جاتی ہے ان میں سے مستعد اور سابق بالخیرات روحیں اُسے لبیک کہہ کر آگے بڑھتی ہیں۔ لیکن میں خاموش ہو جاؤں تو بس صدائے برنخاست کا مضمون ہو جاتا ہے۔

الحکم جو کچھ بھی ہے قوم کے سامنے ہے اس میں قوم کی خدمت کی جو اہمیت ہے وہ قوم سے پوشیدہ نہیں۔ اس کا قایم اور زندہ رہنا قومی زندگی کی علامت ہے اب جبکہ سلسلہ کیطرف سے متعدد اخبار نکلتے ہیں اور جدید نکل رہے ہیں۔ میں اپنی مرضی کا پابند ہوتا تو ان مشکلات سے الحکم کو بند کر کے رہائی کی تجویز سوچتا اور سلسلہ کی قلمی خدمت کے لئے ایک نیا میدان قوم کے سامنے کھول دیتا۔ جس طرح پر الحکم سلسلہ کا پابند نہیں رہا ہے اور اس نے قوم میں **اخباری مذاق** پیدا کر دیا ہے ابھی بہت سے شعبے سلسلہ کے ایسے باقی ہیں جن کی طرف قطعاً توجہ نہیں ہے ان میں سے **عظیم الشان کام سلسلہ کی تاریخ** اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان قوم کی سیرتوں کا سلسلہ ہے۔ اور قرآن مجید اور احادیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔

مجھے خدا تعالیٰ نے ان کاموں کے کرنے کے لئے اپنے فضل سے ایک صراط مستقیم دکھا دی ہے۔ مگر حضرت امام خلیفۃ المسیح نے چونکہ محض اپنی **ذرہ نوازی** سے مجھ سے عہد لیا ہے کہ میں الحکم کے کام سے الگ نہ ہوں اس لئے میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ کبھی اس قسم کا وہم بھی دل میں آنے دوں اور یہی عہد مجھے یقین دلاتا ہے کہ الحکم کی مشکلات کے بادل پھٹ جائیں گے۔ اور انشاء اللہ وہ پوری قوت کے ساتھ اپنے منصبی کام کو سرانجام دیگا۔ یہی ایک روح ہے جو الحکم کو زندگی کی خوشنما مناظر میں لئے جاتی ہے۔ یہی ایک طاقت ہے جو مجھے ہر وقت کام کے لئے سکت دیتی ہے۔ اسی عہد کو پیش نظر رکھ کر میں قوم میں کبھی کبھی تحریک کرتا ہوں۔ الحکم کو زندہ رہنا ہے اور امام چاہتا ہے کہ وہ زندہ رہے۔ اسلئے زندہ قوم کا فرض ہے کہ وہ اسکے **احیاء و بقا** کے لئے ہر مناسب **تجویز** میں میری مددگار ہو۔ میں نے اب مخلص دوستوں کو تحریک کی ہے کہ وہ الحکم کی اعانت کے لئے اپنے ذمہ ایک ماہوار مستقل رقم **واجب** کر لیں۔ یہانتک کہ اسکے کام میں باقاعدگی پیدا ہو جائے میں حضرت خلیفۃ المسیح اور حضرت صاحبزادہ اور دوسرے بزرگان قوم کو بھی اس تحریک میں شمولیت کی تکلیف دونگا۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ اپنی **غریب نوازی** سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت کی اس یادگار کو زندہ رکھنے کیلئے پوری توجہ فرمائیں گے۔ سردست میں ان مخلص سرپرستوں کی خدمت میں جو الحکم کے ساتھ خاص ارادت رکھتے ہیں۔ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جب تک ماہوار مستقل اعانت

اپنے ذمہ لازم نہ کریں گے۔ بحالات موجودہ الحکم کی شاعت موقوف معلوم ہوتی ہے۔ میرے وہم میں بھی یہ بات نہیں آسکتی کہ تم میں سے کوئی بھی الحکم کو شاعت اعداء کے لئے مرنے نہیں دیگا۔ اس لئے جو تحریک بقاء الحکم کیلئے اس وقت ہو سکتی ہے وہ یہی ہے کہ ماہوار مستقل اعانت جو جس سے ہو سکتی ہے کیجائے۔ میری تحریک پر سردست مندرجہ ذیل بزرگوں نے اس کام میں میرا معاون ہونا منظور کر لیا ہے اور انہوں نے ماہواری مستقل اعانت جون سنہ ۱۹۱۳ء کے لئے بھیجدی ہے۔ دوسرے کسی شکریہ کے نہ محتاج اور نہ اس کی وجہ ہیں پر واہ۔ ہاں میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ایسے محسن دوستوں کے لئے دعا کروں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رکھے (آمین یا الحکم کیلئے اشاعت کیلئے قریباً اڑھائی سو روپے ماہوار کی اعانت کی ضرورت ہے۔ میں نے ایک ضروری امر کو شاف سید ہے الفاظ میں آپ کے سامنے رکھدیا ہے۔ اس کا عملی جواب دینا آپ کا ذمہ ہے۔ الحکم کے ان مخلص سرپرستوں کی فہرست ہمیشہ چھپتی رہیگی جب تک یہ انتظام خدا کے فضل سے مکمل ہو جاوے دبالہ الموفق۔

فہرست مخلص سرپرستان الحکم

(۱) خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب ممبر عہ ماہوار
(۲) مولوی شیخ اختر علی صاحب انسپکٹر پولیس پانچروپیہ ماہوار
(۳) حافظ نور احمد صاحب تاجر کوئٹہ پانچ روپیہ ماہوار
چوہدری مولا داد صاحب انسپکٹر پولیس۔ منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری ملتر ضلع
ڈاکٹر سید متدر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن چہ چوہدری نصیر الدین صاحب گرداور
مولوی عبدالعزیز صاحب لاہور۔ منشی امیر جان آفیسر منشی
اسوقت تک مندرجہ بالا حضرات نے الحکم کی اعانت کیلئے قدم قدم لوٹایا ہے۔ دوسرے احباب سے بھی توقع رکھے کہ وہ اسکی اعانت اپنا فرض سمجھینگے۔ میں اپنے تجربہ سے کہہ سکتا ہوں کہ قوم الحکم کے احیاء بقا کو ضروری خیال کرتی ہے تاہم بعض ایسے احباب ہیں جو الحکم کی اعانت کے خیال کو کسی دوسری وجہ سے غیر ضروری سمجھتے ہیں مجھے اس کا افسوس نہیں ہر شخص اپنی رائے کیلئے آزاد ہے جن احباب کو اس وقت تک تکلیف دی گئی ہے ان میں سے صرف دو نے اس کو ناپسند کیا ہے اور ان دو میں سے ایک نے الحکم کی شان کو دیکھ کر رفع تامل کیا ہے کہ وہ قوم سے ایسی اعانت کی درخواست کرے۔ دوسرا قطعاً ناپسند کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اعتراض کا وقت نکلتا ہے۔ اسلئے یہ استحقاق الحکم کو نہیں۔ میں سمجھتا ہوں اس نے محبت کی نگاہ سے ایسا کہا ہے اسے صرف اتنا ہی کہنا ضروری ہے کہ حکمی وقت اشاعت کیلئے یہ تعلق کیا گیا ہے۔

اخیر میں جو لوگ چاہتے ہیں کہ الحکم کو بہر حال زندہ رہنا چاہیئے اور زندہ رکھنا قوم کا فرض ہے کہ وہ الحکم کو زندہ رکھے وہ اس اعانت میں شریک ہوں دوسرے نہ میرے مخاطب اور نہ اپیر کوئی گلہ میں ان دوستوں کیلئے جنہوں نے باوجود قوم کے روز افزوں ضروریات کے اپنے پرانے خادم کے لئے ماہواری ایثار کیا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رہیں۔ سلسلہ کی تاریخ ان چند میموں کی قدر کرنے والے زمانہ میں کرے گی ممکن ہے آج بعض کے نزدیک یہ بیہودہ کام ہو۔

ایڈیٹوریل بریف نوٹس

حجاج کے متعلق جدید انتظام

گورنمنٹ بمبئی کی جدید تجویز متعلق حجاج نے مسلمانوں میں ایک دلچسپی پیدا کر لی ہے۔ اگرچہ گورنمنٹ بمبئی نے اس تجویز کو گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بغرض منظوری بھیجا ہے۔ اور گورنمنٹ ہند نے بعض گورنمنٹوں سے مشورہ طلب کیا ہے۔ تاہم قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ تجویز منظور ہو جاویگی۔

حجاج کے متعلق گورنمنٹ کو جو پریشانیاں آئے سال اٹھانی پڑتی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اسے مجبور کرتی ہیں۔ اور ایسے قوانین وضع ہوں جو اُن سے گورنمنٹ کو نجات ہو۔ میں نے متعدد مرتبہ الحکم میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اگر ہمارے علماء اور واعظ مسلمانوں کو حج کی حقیقت اور اس کے شرائط سے آگاہ کریں تو ایک حد تک ان پریشانیوں کا انسداد ہو جاوے مگر اس طرف توجہ نہیں کی جاتی۔

رہی گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کہ ایک حجازی کمپنی کو آمد و رفت حجاج کا اجارہ دیدیا جاوے۔ اور ہر حاجی واپسی ٹکٹ خریدنے پر مجبور ہو۔ اس تجویز سے ہر چند ایڈیٹر الحکم کو بھی من وجہ اختلاف ہے لیکن وہ بعض جو شیلے اخبارات کا ہم نوا ہو کر گورنمنٹ کی نیت پر حملہ کرنا بے ہودگی سمجھتا ہے۔

فرانسیسی گورنمنٹ اگر موسم حج میں کوئی احکام نافذ کرتی ہے کہ حجاز میں وبا طاعون ہے تو اس کی ذمہ وار گورنمنٹ فرانس ہو سکتی ہے۔ اس پر گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو قیاس کرنا غلطی ہے گورنمنٹ بمبئی کی غرض صرف یہ ہے کہ نادار لوگ حج کو جا کر مصیبت اور تکلیف کا موجب نہ ہوں۔ پس علماء اسلام اور دولوگ جو گورنمنٹ کی اس تجویز کی مخالفت کرتے ہیں بتائیں کہ کیا اسلام ایسے نادار اور غیر مستطیع لوگوں کو حج کی اجازت دیتا ہے؟ اگر نہیں تو پھر بڑے افسوس کی بات ہے کہ ایک غلط فہمی کو پیدا ہونے دیا جاوے۔ پس جہاں تک گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کے متعلق اردے اور نیت کا سوال ہے اسی سے مسلمانوں کی بہبودی مقصود ہے اور اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ باقی رہی تجویز کے متعلق گورنمنٹ رائے طلب کر رہی ہے کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کسی ایک کمپنی کو اجارہ دینا آرام اور آسائش کو پیدا نہیں کر سکتا۔ اس سے ممکن کیا! ظن غالب ہے حجاج کو تکلیف پہونچے اور بہت سے لوگ وقت پر رہ جائیں۔

واپسی کرایہ کی جو شرح مقرر کیگئی ہے۔ وہ بھی زیادہ ہے۔ اور یہ یقینی بات ہے کہ اگست میں حجاج نہیں جاتے ہیں۔ کرایہ کی کمی کی خاص رعائتیں حجاج کے لئے ہونی چاہئیں اور ان کے آرام کے واسطے ہر مناسب تدبیر اختیار کیجاوے۔

جبکہ بڑے بڑے تیرتھ کے جاتریوں کے لئے ریلوے کی رعایتی شرحیں جاری ہو جاتی ہیں تو کیوں موسم حج میں حج کے لئے جانے والوں کے لئے رعایتی شرح کرایہ کی ریلوے ٹکٹوں میں جاری نہیں ہوتی اگر گورنمنٹ آف انڈیا ہندوستانی حاجیوں کے بھلے اور فائدے کے لئے وسعت سے کام لے تو یوں بھی ہو سکتا ہے۔ کہ حاجیوں سے خواہ پورا کرایہ لیا جاوے جیسا کہ اب لیا جاتا ہے مگر آخر میں حساب کر کے اس آمدنی کا نصف اسایشی ضروریات پر خرچ کر دیا جاوے۔

اگرچہ سردست یہ ایک خیالی اور ناقابل عمل تجویز قرار پا سکتی ہے لیکن اگر گورنمنٹ اس پر غور کرے تو وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تسخیر کے لئے اس کو ایک کارآمد نسخہ پائے گی۔ کہ حجاج کی ریلوے آمدنی کا نصف جو ہر سال حج ہو وہ جدہ سے مکہ تک ریلوے بنانے کے لئے دیا جاوے۔ اور اس طرح پر ان کے راستہ کی دقتوں کو دور کیا جاوے۔

غرض ایک ہی کمپنی کو اجارہ دینے کی تجویز مفید ہونے کی بجائے مشکلات پیدا کرے گی۔ اور کرایہ کی شرح بھی اس وقت جو ظاہر کی گئی ہے زیادہ ہے۔ میرے خیال میں آمد و رفت کا کرایہ ۸۰ روپے ہونا چاہیئے۔ واپسی ٹکٹ کی شرط اگر لازمی کر دی جاوے تو کچھ مضایقہ نہیں۔ مگر اجارہ بدوں مقابلہ کسی خاص کمپنی کو نہ دیا جاوے۔

جو کمپنی کم سے کم کرایہ اور آرام دہ طریقوں اور شرائط پر حجاج کو لے جانے اور لانے کی ذمہ دار ہو۔ آخر میں اُسے اجارہ دیا جاوے۔ بہر حال مسلمانوں کو مناسب ہے کہ وہ ادب اور معقولیت کے ساتھ اس تجویز پر رائے زنی کریں اور گورنمنٹ کو نیک صلاح دیں۔ جاہل اور ناواقف مسلمانوں کو یہ غلط مفہوم نہ بتائیں۔ کہ گورنمنٹ حج بند کرنا چاہتی ہے۔

جزائر فلپائن میں تبلیغ کی ضرورت

اسلام کی تبلیغ کے لئے ایک اور صرف ایک ہی قوم سے خطاب کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ احمدی قوم ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ اسی اور طرف اسی قوم نے خدا تعالیٰ کے ایک مامور کے ہاتھ پر اور پھر اس کے جانشین اور خلیفہ کے ہاتھ پر عہد کیا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گی۔ ہندوستان کے مختلف اطراف میں ابھی دین نہیں پہونچا۔ اور جہاں اسلام کی تبلیغ ہو بھی ہے وہاں سلسلہ کی طرف سے مزید اتمام حجت کی ضرورت ہے۔ تاہم بہت سے حصص دنیا کے ایسے ہیں جہاں حفاظت اسلام کے لئے تبلیغ کی سخت ضرورت پیش آرہی ہے۔ ایران کی بدقسمتی نے وہاں کی سلطنت کو کھو دیا۔ مگر اب ان کے ہاتھ سے اسلام بھی جا رہا ہے۔ ایران بہت تیزی کے ساتھ مسیحی مذہب اختیار کر رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ وہاں احمدی مبلغ جاویں اور مسیحی مذہب کی حقیقت سے ایرانیوں کو آگاہ کریں۔ اور ایک خدا کے ماننے والوں کو تثلیث کے گورکھ دھندے سے نجات دلائیں۔ ایسا ہی امریکن گورنمنٹ نے سلطان روم سے درخواست کی ہے کہ فلپائن کے نومسلموں کی حفاظت دینی

کے لئے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے۔ والا وہ اسلامی دینی ہدایات کو بھول کر وحشی ہو جائیں گے۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد آوے یا نہ آوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہونچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشان چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو تو گلا فی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں۔ اور مسیح موعود کی منادی اقناف میں پہونچا دیں

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجرا کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئی ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں وہ اس پر حد سے زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو یقیناً نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکوں کے لئے بھی جو طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت و جانفشانی کے بعد بی۔ اے یا ایم۔ اے کی سند حاصل کر کے صاحبزادہ بلند اقبال اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں۔ جو بمشکل ملازمت معیشت کے لئے ان کی گردن میں پڑ جاتا ہے۔ اور ان اعلیٰ تعلیم یافتوں کو اپنے دین و مذہب سے کچھ سروکار نہیں۔ ہوتا وہ صرف بوٹ سوٹ پتلون ڈاڑھی منڈوانا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انکے جوڑ کی بیبی اسی جنس لطیف سے ملائی جاوے۔ جنیئر مسلم خاتونوں کی بجائے گریجن لیڈی کا اطلاق ہو سکے اور پتلون کے جواب میں سایہ نظر آوے اور بھدے موزوں جوڑے سے جو بچے مبرا ہوں۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق بٹاکی جاتے تو بابا کہا جاوے۔ تو بظاہر یہ بات بہت دل خوش کن نظر آتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہنچ سکتا ہے"۔ ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتائج کیطرف توجہ دلائی ہے اس کا ڈیفنس ان ہی لوگوں کے ذمہ ہے۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متبع حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے۔ ہر چند پیسہ اخبار وغیرہ نے ان کی ہنسی اڑائی ہے مگر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ ہے جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور سفید بات اسکی تائید میں پیش نہیں کر سکے۔ لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم نے قوم کے نوجوانوں پر وہ اثر کیا ہے۔ تو کیوں وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے شوق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقعہ ہوئی ہوتی ہے۔ اسکی ڈاک عجیب و غریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کہیں تعریف ہے۔ اور کہیں سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ۔ گذشتہ یا امسال کے اندر جیسوں خطوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا۔ اس لئے کہ کفر جب تک پرزور حملہ نہ ہو اس وقت تک وہ چلاتا نہیں۔ ابھی ایک خط بیگور سے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تعجب ہوا یہاں ایک بزرگ مولانا حسن علیصاحب مرحوم کے ہمراہ آئے تھے انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کسی نے برا نہیں سنایا ستایا ریا سے کیا ہو۔ کہ اتنے میں انہیں سخت ملامت کرنیوالے آپہونچے۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور بے ریا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں۔ کیا بیگور مرائے ضلع مونگیر کے سباب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے ؟۔

روئیداد مقدمات قادیانی

مغز سخن عصر الحق کو حیدر آباد سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئیداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو عرصہ دراز تک جہلم اور گورداسپور میں کرم الدین کے ساتھ ہوتے رہے اور جنکی ایک روئیداد سراج الاخبار کے ایڈیٹر نے شائع کر کے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ہم عصر موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کو توجہ دلائی ہے کہ حضور اس ضروری کام کے لئے حکمین اور ازراہ حسن ظن ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے انکا شکر گزار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہمارے دوستوں نے مٹ جانے دیا۔ اس کے لئے تو ہم جوابدہ ہے۔ میں نے تو مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک رسالہ شائع کرنا شروع کر دیا تھا۔ مگر لاہور سے [illegible] میں نے محض تقدم کے خیال سے اسے چھوڑ دیا۔ اور پھر جب چھوڑ کر گئے اس کو نہ کیا۔ یہ ایک عجیب اور سخت عیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے۔ اور پھر سب ناتمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں۔ مقدمات کی روئیداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے میں اس وقت حضرت امام کے حکم کے ماتحت سلیمان پٹیالوی کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں۔ جسکی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاء اللہ العزیز مقدمات کی روئیداد ترتیب دینے کو تیار ہوں۔ مگر ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہے قومی سرپرستی کی۔ جب تک یہ ہو مشکلات پیش آتی ہیں۔

ایڈیٹر اور بزرو خانصاحب ہو گئی

امسال سالگرہ کے اخبارات کی فہرست میں اخبار اور بزرو کے ایڈیٹر منشی عبد العزیز صاحب بے۔ اے کو خانصاحب کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبارات کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکر گذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے میں منشی عبد العزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دار الامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمد للہ اچھی ہے۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبد الحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سرور شاہ صاحب کی دختر نیک اختر سے دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔

الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شائع ہوا۔

۲۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دار الامان میں ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

۳۔ مدرسۃ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ نکل گیا۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پانے والوں کی تعداد ۱۱ تھی۔ انہیں سے سات پاس ہوئے پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کرنے سے نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے۔

۴۔ الفضل شائع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقائص کی اصلاح کے لئے سوچا گیا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے امرتسر کسی سٹیم پریس سے انتظام کر لیا جائے تاکہ وقت پر شائع ہو سکے۔ میرا خیال ہے کہ جولائی ۱۹۱۳ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکے گا۔ ساری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ میرا کام کوشش کرنا ہے۔ اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملے گی۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکر گذار ہوں۔

Digitized by Khilafat Library

کے لئے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے۔ والا دعا اسلامی دینی ہدایات کو مدنظر رکھ کر دشمنی ہو جائیں گے۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد جاوے یا نہ جاوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہونچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشاں چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو تو کلاً علی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں۔ اور مسیح موعود کی منادی افاق میں پہونچا دیں

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجرا کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئیں ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں اور اس پر بعد سے زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو یقیناً نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکیوں کے لئے جس طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت و جانفشانی کے بعد بی۔ اے یا ایم۔ اے کی سند حاصل کر کے صاحبزادہ ملک اقبال اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں جو [illegible] کے لئے ان کی گردن میں پڑا رہتا ہے۔ اور ان اعلیٰ [illegible] کو اپنے دین و مذہب سے کچھ سروکار نہیں۔ ہوتا وہ صرف بوٹ سوٹ پتلون ڈاڑھی منڈوانا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انکے جوڑ کا بھی اسی جنس لطیف سے ملائی جاوے۔ جنپر مسلم خاتونوں کی بجائے کرسچین لیڈی کا الحاق ہو سکے اور پتلون کے جواب میں سایہ نظر آوے اور پھر اس موزون جوڑے سے جو بچے پیدا ہوں۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق مسٹا کی جیسے پایا کہا جاوے۔ تو بظاہر یہ بات بہت دلخوش کن نظر آتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہنچ سکتا ہے"۔ ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتائج کیطرف توجہ دلائی ہے اس کا ڈیفنس ان ہی لوگوں کے ذمہ ہے۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متعلق حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے۔ بر خیر پیسہ اخبار وغیرہ نے ان کی ہنسی اڑائی ہے مگر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ ہے جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور مفید بات اسکی تائید میں پیش نہیں کر سکے۔ لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم نے قوم کے نوجوانوں پر وہ اثر کیا ہے۔ تو کیوں وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے شوق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقعہ ہوئی ہوتی ہے۔ ایکی ڈاک عجیب و غریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کبھی تعریف ہے۔ اور کبھی سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ۔ گذشتہ ۱۷ سال کے اندر میرے خلوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا۔ اس لئے کہ کفر یہ حد تک پر زور حملہ نہ ہو اس وقت تک وہ چلاتا نہیں۔ ابھی ایک خط یکمشت سے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تعجب ہوا یہاں ایک بزرگ مولانا حسن علیصاحب مرحوم کے ہمراہ آئے تھے انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کسی نے برا نہیں منایا ستایا ریا سے کیا ہو۔ کہ اتنے میں انہیں سخت ملامت کرنیوالے آپہونچے۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور بے ریا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں کیا بیگ مرزائے خلع مونگیر کے سباب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے ؟۔

روئیداد مقدمات قادیانی

مکرمی سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئیداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو عرصہ دراز تک حکیم اور گورداسپور میں کرم الدین کے ساتھ ہوتے رہے اور جنکی ایک روئیداد سراج الاخبار کے ایڈیٹر نے [illegible] کے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ہم عرصہ سے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کی توجہ دلاتے ہیں کہ حضور اس ضروری کام کے لئے محکمہ دراز دست حسن نظر ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے اسکا شکر گذار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہمارے دوستوں نے مٹ جانے دیا۔ اس کے لئے ترم جوابدہ ہے۔ میں نے تو مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک رسالہ شایع کرنا شروع کر دیا تھا۔ مگر لاہور سے واپسی پر میں نے محض بقاء دم کے خیال سے اسے چھوڑ دیا۔ اور پھر جب سے ہجرت کر کے یہاں آئے ہیں اسی کام کو کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک عجیب اور سخت عجیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے۔ اور پھر سب ناتمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں۔ مقدمات کی روئیداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے میں اس وقت حضرت امام کے حکم کے ماتحت۔ سلیمان جباری کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں جسکی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاء اللہ العزیز مقدمات کی روئیداد ترتیب دینے کو تیار ہوں۔ مگر ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہے قومی سرپرستی کی۔ جب تک بے نہ مشکلات پیش آتی ہیں۔

ایڈیٹر اور بزرور خانصاحب ہو گئی!

امسال سالگرہ کے اخطابات کی فہرست میں اخبار اور بزرور کے ایڈیٹر منشی عبدالعزیز صاحب بے۔ اے کو خانصاحب کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبار ملت کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکر گذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے میں منشی عبدالعزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دارالامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمد للہ اچھی ہے۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبدالحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سرور شاہ صاحب کی دختر نیک اختر سے دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔

الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شایع ہوا۔

۲۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دارالامان میں ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

۳۔ مدرسۃ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ نکل آیا۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پانیوالوں کی تعداد ۱۱ تھی۔ ان میں سے سات پاس ہوئے پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کرنیسے نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے۔

۴۔ الفضل شایع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقائص کی اصلاح کے لئے سوچا گیا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے امرتسر کی کسی پریس سے انتظام کر لیا جائے تاکہ وقت پر شایع ہو سکے۔ میرا خیال ہے کہ جولائی ۱۹۱۳ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکے گا۔ ساری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ میرا کام کوشش کرنا ہے اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملے گی۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکر گذار ہوں۔

(۲) سولھواں پارہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے ترجمۃ القرآن کا طابر ہو گیا ہے انشاء اللہ العزیز ہفتہ دس روز تک شائع شائع ہو جائے گا۔

خریداران کو جداگانہ اطلاع نہ دی جاوے گی صرف یہی اطلاع کافی ہوگی۔ ان کی خدمت میں وی پی بھیجے جاویں گے

(۳) مکتوبات احمدیہ جلد سوم طبع ہو رہی ہے۔

(۴) احمدی خاتون کا نمبر اس مہینے کے اخیر تک شائع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

پیغام صلح

گذشتہ اشاعت میں پیغام صلح کے اجرا کی خبر لکھی تھی۔ اب اس کا پراسپیکٹس شائع ہو گیا ہے میں تو ہی خبار دن کی کثرت اور وقت کا غیر ہوں اسلئے پیغام صلح کے اجرا کی خبر میرے لئے بہت خوش کن اور دل نواز ہے۔ ہفتہ میں تین بار شائع ہوگا۔ اور قیمت سالانہ صرف چھ روپیہ ہے۔ اور طالبعلموں سے صرف چار روپیہ۔ بے شک یہ بڑی اولوالعزمی ہے۔ اور قیمت کے مقابلہ میں سلسلہ کا کوئی دوسرا اخبار اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کشمیری میگزین نے لکھا تھا۔ کہ اس کے ایڈیٹوریل سٹاف میں سردار محمد اسلم خان صاحب بلوچ بھی شامل ہوں گے میں نے گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ایک احمدی اخبار کا ایڈیٹر غیر احمدی نہیں ہو سکتا۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ خبر غلط ثابت ہوئی۔ پیغام صلح کا چارج نیر صاحب بھائی منشی احمد حسین عاقل فرید آبادی کے ہاتھ میں ہے۔ جو چودہ برس صدی اور وکیل جیسے نامی اخبار آبد کے انچارج رہ چکے ہیں۔ پیغام صلح۔ اپنے نامی اور قلمی مشکلات کے لحاظ سے خدا کے فضل سے قابل اطمینان حالت میں ہے اس لئے اس کی کامیابی کی امید بہت وسیع ہیں۔ میں الحکم کے ہر خریدار اور ناظر کو سفارش کرونگا کہ وہ اس کو ضرور خریدے اور پڑھے۔ میری خانی رائے تو یہ ہے کہ یہ اخبار روزانہ ہونا۔ کیونکہ اب پبلک روزانہ اخباروں کا مذاق پیدا کر چکی ہے۔ اور اگر روزانہ سردست مصلحت نہ ہو تو اس کو ایک وقیع ہفتہ وار بنایا جاتا۔ بہر حال جس حالت اور شان سے پیغام صلح نکلے ہمیں اسکا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

الفضل

کون ہے جو فضل سے روگردان ہونا چاہے۔ پس الفضل فضل ہی ہے اولوالعزم ابن مہدی اس کا ایڈیٹر ہے۔ اسکا پہلا پرچہ الحکم کی اس اشاعت تک شائع ہو چکا ہوگا۔ ناظرین خود اندازہ کر لیں گے کہ کس محنت درد اور دعاؤں سے اس کو ترتیب دیا گیا ہے۔ فضل کا نمونہ بتائے گا کہ اس کے متعلق مومنانہ باتیں کے دل میں قوم کے لئے کیا خواہش اور ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم کے لئے بردمند کرے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ الحکم و بدر کی موجودگی میں اسکی ضرورت تھی خصوصاً فضل کی میں ایسے خیال کو نہایت لغو اور بیہودہ سمجھتا ہوں۔ الفضل۔ بدر۔ الحکم کو کام کرنے کیلئے مستعد کریگا۔ ان کے کام میں رسوخ اور قوت پیدا کرنے میں مددگار ہوگا۔ وہ آواز جو گونج کر رہ جاتی تھی الفضل کے ذریعہ وہ قلوب قوم پر متواتر اثرات پیدا کرے گی۔ بندہ الحکم کو زندہ رکھنا کچھ شک نہیں قوم کا فرض ہے کیونکہ وہ حضرت امام کے زمانہ کے نشان ہیں حضرت نے ان کو اپنا بازو قرار دیا۔ گویا این فضیلت و عزت جو انہیں حاصل ہے فضل کی انہیں بھی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو آئندہ انشاء اللہ اور بھی کھولکر بیان کرونگا۔

بچوں کی تندرستی

والدین کے لئے ہمیشہ گھر سے تعلق خاطر رہتا ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو اور بھوک تھک گئی ہو۔ تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے۔ اس کے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے بچوں میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ تو پھر سے چھوا نہیں جاتا۔

اسکاٹس بینڈبوں لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کمیٹس لنڈن

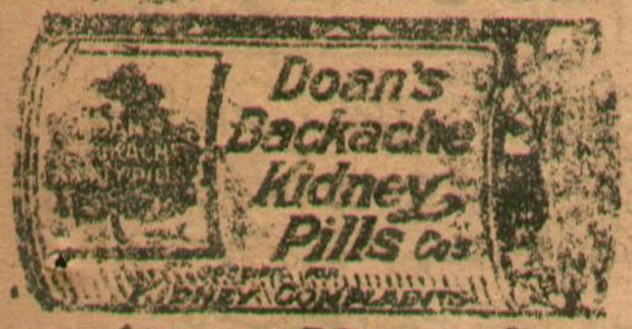

مفت

مندرجہ ذیل میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھیں

مفت

منگوا کر واقفیت حاصل کریں آپ ان کو دیکھ کر خوش ہونگے

رسالہ امرت۔ جس کے اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً کل امراض کا ایک ہی علاج مشہور و معروف اور عجیب دوائی

امرت دھارا رجسٹرڈ جو سرکاری جرنل ہو چکی ہے مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایکسی دوائی اثر کر سکتی ہے رہ کے سے بچو امرت دھارا کا نسخہ بنوائے پنڈت جی کے کوئی نہیں جاتا۔

رسالہ امراض مخصوصہ مردان۔ مردوں کی خفیہ امراض کے اسباب و علامات اور اعمال کی حالت کا مکمل فوٹو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ حالت نہ ہوتی

یہ رسالہ بالکل مفت ہے۔

فہرست ادویات پکارک و امرت دھارا و شدھا لیہ

یہ فہرست ادویات کے نام بتلاتی ہے اس میں طبی کتب مصنفہ شرمپان کو بھی نوٹ پنڈت شرما دید موجد امرت دھارا لیبارٹریز دیش پکارک اردو ہندی کی فہرست بھی موجود ہے

اخبار دیش پکارک اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روز ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی سوائے اس کے نہیں ہے جس کو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی خریدار بنجاتے ہیں۔

نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ہے، ششماہی عہ سہ ماہی ۱۲ر

ہندی کی سالانہ قیمت عہ

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فایدہ ہے ہمارے لایق ایجنٹ بہت کمیشن میں قواعد آسان ہیں۔

خط و کتابت دیش پکارک کا پتہ اتنا کافی ہے۔ امرت دھارا لاہور۔ (۵۲ برانچ)

انوار احمدیہ پریس قادیان باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر و پبلشر شائع ہوا۔

(۲) سولھواں پارہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے ترجمۃ القرآن کا طابر ہوگیا ہے انشاء اللہ العزیز ہفتہ دس روز تک شائع شائع ہو جاوے گا۔

خریداراں کو جداگانہ اطلاع نہ دی جاوے گی صرف یہی اطلاع کافی ہوگی۔ ان کی خدمت میں وی پی بھیجے جاویں گے

(۳) مکتوبات احمدیہ جلد سوم طبع ہو رہی ہے۔

(۴) احمدی خاتون کا نمبر اس مہینے کے اخیر تک شائع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

پیغام صلح

گذشتہ اشاعت میں پیغام صلح کے اجرا کی خبر لکھی تھی۔ اب اس کا پراسپیکٹس شایع ہو گیا ہے

میں تو اخبار دن کی کثرت اور قوت کا شیدائی ہوں اسلئے پیغام صلح کے اجرا کی خبر میرے لئے بہت خوش کن اور دل نواز ہے۔ ہفتہ میں تین بار شایع ہوگا۔ اور قیمت سالانہ صرف چھ روپیہ ہے۔ اور طالبعلموں سے صرف چار روپیہ۔ بے شک یہ بڑی اولوالعزمی ہے۔ اور قیمت کے مقابلہ میں سلسلہ کا کوئی دوسرا اخبار اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کشمیری میگزین نے لکھا تھا۔ کہ اس کے ایڈیٹوریل سٹاف میں سردار محمد اسلم خان صاحب بلوچ بھی شامل ہوں گے میں نے گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ایک احمدی اخبار کا ایڈیٹر غیر احمدی نہیں ہو سکتا۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ خبر غلط ثابت ہوئی پیغام صلح کا چارج میرے مکرم بھائی منشی احمد حسین عاقل فرید آبادی کے ہاتھ میں ہے۔ جو چودہ بیس صدی اور وکیل جیسے نامی اخبار آبد کے انچارج رہ چکے ہیں۔ پیغام صلح۔ اپنے مالی اور قلمی مشکلات کے لحاظ سے خدا کے فضل سے قابل اطمینان حالت میں ہے اس لئے اس کی کامیابی کی امیدیں بہت وسیع ہیں۔ میں احکم کے ہر خریدار اور ناظر کو سفارش کرتا ہوں کہ وہ اس کو ضرور خریدے اور پڑھے۔ میری قلبی رائے تو یہ تھی اور ہے کہ یہ اخبار روزانہ ہوتا۔ کیونکہ اب پبلک روزانہ اخباروں کا مذاق پیدا کر چکی ہے۔ اور اگر روزانہ سردست مصلحت نہ تھی۔ تو اس کو ایک وقیع ہفتہ وار بنایا جاتا۔ بہرحال جس حالت اور شان سے پیغام صلح نکلے ہمیں اسکا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

الفضل

کون ہے جو فضل سے روگردان ہونا چاہے۔ پس الفضل فضل ہی ہے

اولوالعزم ابن مہدی اس کا ایڈیٹر ہے۔ اسکا پہلا پرچہ الحکم کی اس اشاعت تک شائع ہو چکا ہوگا۔ ناظرین خود اندازہ کر لیں گے کہ کس محنت و درد اور دعاؤں سے اس کو ترتیب دیا گیا ہے۔ فضل کا نمونہ بتائے گا کہ اس کے متصوم و مطہر باقی کے دل میں قوم کے لئے کیا خواہش اور ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم کے لئے بردمند کرے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ الحکم و بدر کی موجودگی میں اسکی ضرورت تھی خصوصاً فضل کی۔ میں ایسے خیال کو نہایت لغو اور بیہودہ سمجھتا ہوں۔ الفضل۔ بدر۔ الحکم کو کام کرنے کے لئے مستعد کریگا۔ ان کے کام میں رسوخ اور قوت پیدا

دا بچوں کی تندرستی

والدین کے لئے ہمیشہ گھر سے تعلق خاطر رہتا ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو اور بھوک تھک گئی ہو۔ تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے۔ اس کے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے بچوں میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ منہ سے چھوا نہیں جاتا۔

اسکاٹس ایملشن لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

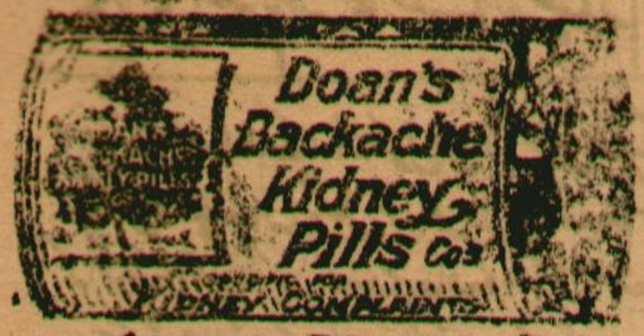

مفت

مندرجہ ذیل میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھیں

مفت

مگر اکر واقفیت ہو۔ جاہل استاد واقف ہو کر خوش ہوں گے

رسالہ امرت جس کے اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً ۱۰۰ قسم کی ہے ایک ہی علاج مشہور و معروف اور عجیب دوائی

امرت دھارا رجسٹرڈ جو سرکاری رجسٹرڈ ہو چکی ہے مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایکسی دوائی اثر کر سکتی ہے دھوکے سے بچو امرت دھارا کی نقل بنانے والے پنڈت جی کے کوئی نہیں جاتا۔

رسالہ امراض مخصوصہ مردان مردوں کی خفیہ امراض کے اسباب و علامات اور آجکل کی حالت کا مکمل فوٹو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے، گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ حالیں نہ ہوتیں کا رسالہ ہی بالکل مفت ہے۔

فہرست ادویات ایکارک و امرت دھارا و اشتہار یہ فہرست ادویات کے نام بتلاتی ہے اس میں طبی کتب مصنفہ شرمان کو بھی تو دیکھ لیں تھا کردت شرما وید موجد امرت دھارا ایڈیٹر دیش ایکارک اردو بندی کی فہرست یہی ہے

اخبار دیش ایکارک اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روز ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی سوائے اس کے نہیں ہے جس کو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی خریدار بنجاتے ہیں۔

نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ہے، ششماہی عہ سہ ماہی ۱۲،

ہندی کی سالانہ قیمت عہ،

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فایدہ ہے ہمارے لایق ایجنٹ بہت کماتے ہیں قواعد آسان ہیں۔

خط و کتابت کا پتہ اتنا کافی ہے۔ **امرت دھارا لاہور** (۵۲ برانچ)

الوار احمدیہ پریس قادیان بامہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی پروپرائٹر پوسٹ و پبلشر مالک مواۃ